© rasailojaraid.com

دلچسپ نہیں۔ سطر سطر سے دارالعلوم دیوبند کے ساتھ الفت ٹپکتی نظر آتی ہے۔ یہاں بھی اپنے جید اساتذہ کے بے مثل تذکرے شامل ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ علماء وطلبہ کرام ضرور اس سفرنامے کو اپنے مطالعے کا حصہ بنائیں گے۔

عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

مصنف: مفتی زین العابدین کرنالوی، صفحات: 309۔ طباعت: مناسب۔ قیمت: لکھی نہیں۔ ملنے کا پتا: جامعہ فاطمۃ الزاہراء للبنات، کوٹ پنڈی داس، تحصیل فیروزوالا ضلع شیخوپورہ۔ فون: 0345-4625898

عقائد کے باب میں اہل سنت والجماعت کی ترجمانی کے لیے صدر اسلام سے ہی کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ہر دور کے معروف شیوخ حدیث وفقہ اور اساطین علم نے اس موضوع سے اعتناء کیا ہے۔ مرورِ زمانہ سے جب جب افرادِ امت میں عقیدہ کی سطح پر کمزوری یا بگاڑ آیا تو اہل حق علماء نے عقائد صحیحہ کی ترویج واشاعت سے کبھی تساہل نہیں برتا۔ زیر تبصرہ کتاب اسی نوعیت کی ایک کوشش ہے۔ مصنف کے بقول:...... ''اگرچہ عقائد کے موضوع پر قدیم وجدید علماء عظام کی قابلِ قدر کتب موجود ہیں، لیکن وہ بہت فنی نوعیت کی ہیں۔ سطحی استعداد اور عوام الناس کی پہنچ سے بہت اونچی ہیں۔ زیر نظر کتاب کو طلبہ وطالبات اور عوامی ضرورت کو مدنظر رکھ کر مرتب کیا گیا ہے۔'' کتاب پر حضرت مولانا مفتی عبد القدوس ترمذی مدظلہم، مولانا مفتی عصمت اللہ مدظلہم (سرگودھا) مولانا مفتی محمد عبداللہ (فیصل آباد) اور مولانا زاہد الراشدی مدظلہم کی تصدیقات موجود ہیں۔

ڈیجیٹل تصویر...... فنی وشرعی جائزہ

تالیف: مولانا مفتی شعیب عالم (دارالافتاء علامہ بنوری ٹاؤن) صفحات: 120۔ طباعت: عمدہ۔ قیمت: لکھی نہیں۔ ملنے کا پتا: ادارۃ الرشید، علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی۔ فون: 0321-2045610

جدید ترقی کے باعث کچھ حضرات نے جاندار تصویر کی حلت کا فتویٰ دیا ہے، کچھ علماء صرف ڈیجیٹل تصویر کے جواز کا فتویٰ دیتے ہیں۔ زیر نظر کتاب میں اسی پہلو سے فنی اور شرعی جائزہ لیا گیا ہے۔ چناں چہ مولف لکھتے ہیں کہ:...... ''جاندار کی شبیہ جو برقی آلات جیسے ٹی وی، موبائل وغیرہ پر نظر آتی ہے، وہ تصویر کی ترقی یافتہ شکل ہونے کی بنا پر حرام ہے یا آئینے کے عکس کی مانند جائز ہے؟ یہی اس تحریر (کتاب) کا موضوع ہے۔''

تفہیم کی آسانی کے لیے کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں فنی تجزیہ وتحلیل اور دوسرا حصہ فقہی نقد و تفصیل پر مشتمل ہے...... کتاب کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ اپنے موضوع پر بہترین کتاب ہے اور جدید مفتیان کرام کو ضرور اس کتاب سے استفادہ کرنا چاہیے۔

© rasailojaraid.com